السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نکاح میں ڈھول اور باجے وغیرہ بجانے جائز ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نکاح میں ڈھول باجے وغیرہ بجانا ناجائز ہے۔ حدیث میں ہے کہ مجھے ڈھول ڈھمکے توڑنے کے لئے مبعوث کیا گیا ہے۔ (1)(مشکواۃ)

لیکن مباح غناء جس میں فحش گوئی نہ ہو اور دف کی اجازت ہے دف اس آلے کو کہا جاتا ہے۔ جس میں لہریں نہ ہوں اگر لہر ہو تو اسے المزمر کہا جاتا ہے۔ (فتح الباری)

1۔ صحیح الفاظ: بعثت بکسر المزامیر الغیلانیات لابی بکر محمد بن عبد اللہ البزار رقم(80)عن علی رضی اللہ عنہ فیہ موسی بن عمیر القرشی مولاہم ابو ہارون الکوفی الاعمی متروک کذبہ ابو حاتم التقریب(7046)فائدہ: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے شاگردان کے توڑنے کا پاکیزہ عمل سر انجام دیتے تھے۔ ابن ابی شیبۃ(9/57)بسند صحیح کما فی تحریم آلات الطرب(ص103)للالبانی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزمار کی آواز کو ملعون کہا۔ بسند صحیح کما فی تحریم آلات الطرب(ص56)للالبانی گھنٹی جہاں ہو وہاں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔ اور گھنٹی کو مزمار الشیطان کہا انظر صحیح ابو داؤد(2554الی2556)طبلہ ڈھول وغیرہ کے متعلق آپ خود سوچ لیں۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص623

محدث فتویٰ